ॐ

महिम्नस्तोत्र

(महिम्नापार)



शिव-महिम्न-स्तोत्रम्

شو مہمنستوتر

(ارتھ سہیت)

پرکاشک:
وجیشور پرنٹنگ پریس گول گجرال جموں توی

पुष्प-दन्त उवाच

महिम्नः पारं-ते परम-विदुषो यद्य-सदृशी
स्तुतिर्-ब्ह्मादीनाम्-अपि तद-वसन्नाः-त्वयि गिरः।
अथा-वाच्यः सर्वः स्वमति-परिणामा-वधि गृणन्
ममा-प्येष-स्तोत्रे हर! निर्-अपवादः परिकरः (1)

پُشپہ دنتہ ۔ اُوواچہ

(۱) مہمناہ، پارم، تے ۔ پرمہ، ودُوشُو، یدی، سہ درشی
ستُوتِر، برہمادی نام ۔ اِپہ، تہ د، وسہ نا، تویِی، گِراہ
اتھا، واچیاہ، سرواہ ۔ سومہ تی، پرناما، وِدھی، گرنن
مہ ماپے شس، توترے ۔ ہر نِر، اپہ، واداہ، پہ رِکراہ

ارتھ :۔ ہے شنکر! آپ کی مہما کی انتم سیما کو نہ جاننے والا جو ستوتی کرتا ہے وہ
ستوتی اگر اوچت نہیں بھی ہے پرنتو برھما وغیرہ دیوتاؤں سے کیگئی ستوستیاں بھی
آپکے یوگیہ نہیں ہے، اسر دگیہ ہوتے ہوئے بھی وہ آپ کے گیان میں ادھوری ہی ہیں،
جیسے چڑیا وشال آکاش میں اپنی شکھتی کے انوسار اڑتی ہے اسی طرح اپنی بدھی کے
انوسار کوئی بھی بھگت آپ کا ستوتی گان کرتا ہو، نندا کے یوگیہ نہیں ہے۔

अतीत: पन्थानं तव च महिमा वाङ्-मनसयोर्-
अतत्-व्यावृत्त्या यं चकितम्-अभिधत्ते श्रुतिर्-अपि।
स कस्य-स्तोतव्य: कतिधि-गुण: कस्य विषय:
पदे-त्व-र्वाचीने पतति न मन्न: कस्य न वच: (2)

(۲) اتی تاہ، پن تھانم. تہ و، چہ، مہمیا، وانگ، منہ سہ یور
اتت، ویاورتیا، یم چکیہ تم، ابھ دھتے، شروتر، اپی
سہ، کہ سے، ستوتہ ویاہ. کتہ ود، گوناہ، کہ سہ، وشہ یاہ
پدے، تور، واچی نے. پہ تہ تی، نہ مناہ، کہ سہ، نہ، وچاہ

ارتھ:- ہے شنکر! آپ کی مہماوانی اور من کا وشیہ نہیں ہے وید بھی سگن نرگن
دونوں کا ورنن کرتے ہوئے چکت ہو جاتے ہیں اس لئے ایسی اُس مہما کی ستوتی
کون کر سکتا ہے کیونکہ سگن میں گن کتنے ہیں تتھا نرگن کیسے جانا جا سکے پرنتو ایسا ہونے
پر بھی آپکے سُندر ساکار روپ پر کس کا من تتھا وچن کھنچ نہیں جاتا۔

मधु-स्फीता वाच: परमम्-अमृतं निर्मितवत:
तव ब्रह्मन्-किं वाक्-अपि सुरगुरो-र्विस्मय-पदम्।
मम त्वेतां वाणीं गुण-कथन-पुण्येन भवत:
पुनामी-त्यर्थेऽस्मिन्-पुर-मथन! बुद्धि-र्व्यवसिता (3)

(۳) مُدھو، سفتیا، واچاہ۔ پرمم، امرتم، نرمِتہ وتس
تہ وہ برہمن کِم واک۔ اپی، سُرگورو، وِسمیہ، پدم
ممہ، توے تام، وانِم۔ گوُنہ، کتھنہ، پونیے نہ، بھوتاہ
پونامی، ترتھیے سِمن۔ پوُرمتھ نہ! بُدھِر، ویہ وسِتا

ارتھ :- شہد کے سمان مُدھر تھا امرت جیسی ویدوانی جس کے شواس رُوپ سے نکلی ہے اسی آپ کی برہسپتی وغیرہ سے کی گئی ستوتی چمتکار کا کارن ہوسکتی ہے (ارتھات نہی) پرنتو ہے ترِپوراسُر کو مارنے والے پربھو آپ کے گُن گان سے جو پُنیہ ہوگا اس سے میری بدھی نرمل ہوگی اسی پریوجن سے آپ کی ستوتی میں میری بُدھی لگی ہوئی۔

तवैश्वर्य-यत्-तत्-जगत्-उदय-रक्षा-प्रलय-कृत्
त्रयी-वस्तु व्यस्तं तिसृषु गुण-भिन्नसु तनुषु।
अभव्यानाम्-अस्मिन्-वरद रमणीयाम्-अरमणीम्
विहन्तुं व्याक्रोशीं विदधत दहैके जडधिय: (4)

(۴) تہ ویئے ، شوریم ، یت تت ، جگت اُودیہ رکھشیا، پرلیہ، کرت
تریِ ، وستوٗ، ویستم . تہ سرشوٗ، گُنہ بھنا سوٗ ، تنوٗ، شو
ابھ ویانام ، اسِمن ورد ۔ رمہ نی یام ، ارمہ نیم
وِہن توم ، ویاکروشم ، وود ھتہ ، یہ ہیئے کے جڈ دِھیا

ارتھ :۔ ہے وانچھت وستو کو دینے والے! جگت کی سرشٹی رکھشیا تتھا پرلیہ کرنیوالا
تینوں رِگ یجوُ تتھا سام وید سے گایا گیا جو آپ کا ایشوریہ ہے اس کو نشٹ کرنیکے لیئے
کچھ مورکھ نندا کرتے ہیں جو نندا منوہر نہ ہوتی ہوئی بھی بھاگیہ ہینوں کو منوہر سی لگتی ہے۔

किम्-ईहः किं काय: स खुल किमुपाय:-त्रिभुवनम्
किम्-आधारो धाता सृजति किम्-उपादन-इति च
अतर्क्यै-श्वर्य्ये त्व-य्यन-वसर दु:स्थो-हतधिय:
कुतर्कोऽयं कान्-चित्-मुखरयति मोहाय जगत: (5)

(۵) کم، یی ہا، کِم کا یاہ، سہ کھُلو، کِم اُوپا یس، ترِبھُووَنم
کِم آدھارو، دھاتا، سہ جتی، کِم اُوپا دانہ، ہِیتہ چہ
اتر، کیشوریئے، تو۔ ینہ وسردو ستھو، ہتہ دِھیاہ
کُوترکو، یم، کانچت۔ مُوکھر یتی، موہائی، جگہ تاہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! آپ ترک کرنے کے یوگیہ نہیں ہیں۔ آپکے وشئے میں سنسار کو موہ میں ڈالنے والا کُوترک بہت سے دوشٹوں کو باتُونی (واچال) بناتا ہے۔ کُوترک یہ ہے "وہ پرماتما اگر سنسار کو بناتا ہے تو اس کی چیشٹا کیا ہے۔ کِس شریر سے بناتا ہے۔ کن سادھنوں سے کون سے آدھار پر بناتا ہے اگر وہ سبھی دنیا پار کرتا ہے تو وہ ایشور کیسے اگر نہیں کرتا تو سنسار کو بنانیوالا کیسے ایسے ہی دوشٹ لوگ آپ میں ترک کر کے سنسار کو موہ میں ڈالدیتے ہیں۔

अजन्मानो-लोका: किम्-अवयव-वन्तोपि जगताम्
अधिष्ठातारं किं भव-विधिर्-अनादृत्य भवति।
अनीशो वा कुर्यात् भुवन-जनने क: परिकरो
यतो मन्दा:-त्वां प्रत्यमरवर! संशेरत इमे (6)

(۶) اجنما نو، لوکاہ۔ کِم، اَو، یَو، ونتوپی، جگتام
ادِھشٹھا تارم، کِم۔ بھو، وِدِھر، انادھرتی، بھوتی
انی شو، وا، کوریات۔ بھوونہ، جنہ نے کاہ پیرِکرو
یتو، منداہ ستوام، پرتیہ مرور۔ سم شے رتہ اِیمے

ارتھ:۔ ہے پرِبھو! کیا یہ پرتھوی وغیرہ لوک کھنڈ والے ہوتے ہوئے بھی جنم رہیت ہیں۔ (ارتھات نہیں) تو کیا پرتھوی وغیرہ کی سرشٹی بنا کسی بنانیوالے کے ہو سکتی ہے؟ اگر ایشور کے بغیر ہی اس کا کوئی کرتا ہے تو اس کے پاس بنانے کی کیا سامگری ہے جو آپ کے وشیہ میں ایسے سندھیہ کرتے ہیں وہ مہان مورکھ ہیں۔

त्रयी सांख्यं योगः पशुमति-मतं वैष्णवम्-इति
प्रभिन्ने प्रस्थाने परम्-इदम-अदः पथ्यम्-इति-च।
रुचीनां वैचित्र्यात्-ऋजु-कुटिल-नाना-पथ जुषाम्
नृणाम्-एको गम्य-स्त्वमसि पयसाम्-अर्णव इव (7)

(۷) ترِیی، سانکھیم، یوگاہ پشُو پتی متم ، ویشنوم ، یتی
پر بھنے، پرستھانے۔ پرم۔ یدھم ، اداہ ، پتھیم ، یتی چہ
روچی نام، وَیے چہ تریات۔ رِجُو کُوٹلہ ، نانا ، پتھ جوشام
نرنام، یے کو، گمیس۔ توم، اسی ، پہ یہ سام ، ارنو ، یہ و

ارتھ :- جیسے سبھی ندیاں سمندر میں جاتی ہیں۔ ویسے ہی وید، سانکھیہ شاستر یوگ
شیومت وشنومت وغیرہ سبھی مت آپ کو پراپت کرنے کے اننت مارگ ہیں سبھی اپنی
اپنی رُوچی کے انوسار کوئی سیدھے کوئی پرمیرا مارگ کو گرہن کرتا ہے پرنتو سبھوں کا لکھش آپکو پراپت کرنا ہے

महोक्षः खटाँगं परशुर्-अजिनं भस्म फणिनः
कपालं चे ते यत्-तव वरद! तन्त्रो पकरणम्
सुराःतां ताम्-ऋद्धिं दधति तु भवत्-भ्रूप्रणिहितां
नहि स्वात्मा रामं विषय-मृग-तृष्णा भ्रमयति (8)

(۸) مہوکھشیاہ، کھٹوانگم، پرشور، اجِنم، بھسمہ، فھنہ ناہ
کپالم، چے تی یت. تہ و، ورد تنترو پہ، کرنم
سُوراستام، تام، رِدھم. ددھتی تو، بھ وت، بھرُو، پرنہ ہتام
نہ ہی، سوارتمارامم. وشیہ، مرگہ ترشنا، بھرمہ یتی

(۸)

ارتھ:۔ ہے بھپت کامناؤں کو پورن کرنے والے! اگر آپ پرپورن پرمیشور ہیں پرنتو بوڑھا بیل کھاٹ کا ایک انگ. کلہاڑی چرم بھسم سانپ اور منش کی کھوپڑی یہ سبھی آپ کے کوٹمبھ دھارن کرنے کے سامگری ہیں، جو خود ایسا دِرِدرہ دوسروں کو کیا دے سکتا ہے، پرنتو ایسی بات نہی آپ کے اشارے سے دیوتا لوگ ردھیوں کو دھارن کرتے ہیں آپ خود اس کا اُپہ بھوگ کیوں نہیں کرتے. سو پرکاش آنند سُورُوپ بھگوان کو وشیوں کا بھرم جال اُلجھا نہیں سکتا۔

ध्रुवं कश्चित्-सर्वं सकलम्-अपरस्त्व-ध्रुवम्-इदं
परो ध्रौव्या ध्रौव्ये जगति गदति व्यस्त-विषये।
समस्ते प्ये-तिस्मन्-पुरमथन! तै र्विस्मित इव
स्तुवन्-जिह्वेमि त्वां न खलु ननु धृष्टा मुखरता (9)

(۹) دھروِوم، کشچت، سروم سکلم، اپرس تو، دھرُووم، یدم
پرو، دھرووِیا، دھرووِیے، جگتی، گدِتی، ولیستہ، وِشوَیئے
سمستے، پِے، تسمِن، پُورمتھنہ۔ تیَے ر، وِسمتہ، یِہ و
ستُوون، جِہ ہریمی توام۔ نہ کھلُو، ننُو، دھرشٹا، موکھرتا

ارتھ:۔ ہے ترِپُوراسُر کو ناش کرنیوالے! کوئی اس جگت کو نِتہ کوئی انیتہ کوئی نِتہ تتھا
انیتہ دونوں مانتا ہے۔ ایسی دشا میں بھِن بھِن رُوپ مانتے ہوئے آپ کی ستوتی بھِن
بھِن کرتے ہیں اُن سے چمتکار کو پراپت ہوا میں آپ کی ستوتی کرنے میں شرماتا نہیں ہوں
بلکہ میری واچا لتا (باتونی پن) ہی مجھے ایسی ستوتی کرنے میں اُددِت کر رہا ہے۔

तवै-श्वर्यं यत्नात् यत्-उपरि विरंचि-हरिर्-अर्धः
परिच्छेत्तुं यातौ-अनलम्-अनलस्कन्ध-वपुषः ।
ततो भक्ति-श्रद्धा-भर-गुरु-गृणत्-भ्यां गिरिश! यत्
स्वयं तस्थे ताभ्यां तव किम्-अनुवृत्ति-र्न फलति (10)

(۱۰) تہ ویئے، شوریم، یت نات، یت اوپہ ری، ورنچہ، ہرِ، ادھا
پہ رِ، چھے تُوم، یا تو۔ انہ لم، انہ لس کند، وپُوشاہ
تہ تو، بھکتی، شردھا، بھرگور، گرنت بھیام، گرِشہ ایت
سویم، تہ ستھے، تا بھیام۔ تہ و، کِم انُو، ورترِ، نہ پھلتی

ارتھ :۔ ہے شنکر! آپ کی سیوا کیا نہیں دے سکتی؟ آپ کی تیج مُورتی کے ایشوریہ کا ماپ
کرنیکے لئے بیتن پُورو ک اُوپر برھما نیچے وِشنُو گئے پر نتو انت پایا نہیں۔ انت میں جب انھوں
نے بھگتی شردھا سے آپ کی سُتوتی کی تو آپ سویم ستھِر ہو گئے اور وہ آپکے مہتو کو سمجھ گئے۔

अयत्नात् आपद्य त्रिभुवनम्-अवैर-व्यतिकरम्
दशास्यो यत्-बाहून-अभृत रण-कण्डू-पर-वशान्
शिरः पद्म-श्रेणि-रचित-चरणाम्भोरुह-बलेः
स्थिरायायास्त्वत्-भक्तेः-त्रिपुर-हर! विस्फूर्जितम्-इदम् (11)

(۱۱) اتینات، آپادیے۔ ترِبھُو، ونم، اَوَیر، وَیتی کرم
دشاسیو، یت، باہون۔ ابھرتہ، رنہ، کنڈو، پروشان
شِراہ، پدمہ، شرینی۔ رچِہ تہ، چرنامبھو، رُوہہ، بلے
ستھرایاس۔ توت بھکتیس۔ ترِپُور، ہر! وِسفور، جتم، یدم

ارتھ :- ہے ترِپوراسُر کوناش کرنے والے! راون نے جو آپ کے چرنوں میں مستک روپی کمل پُشپ چڑھائے تھے اس کی بھگتی کا ہی یہ پربھاؤ ہوا کہ تینوں لوکوں میں کوئی شترو رہا نہیں۔ اور یُدھ کے لئے اُس کی بیس بھُوجائیں کھُجاتی ہی رہیں کیونکہ اس سے لڑنے والا کوئی تھا نہیں، یہ سبھی آپ کی بھگتی کا ہی پھل ہے۔

अमुष्य त्वत्-सेवा-सम्-अधिगत-सारं भुजवनम्
बलात्-कैलासेपि त्वत्-अधि-वसितौ विक्रम-यतः।
अलभ्यः-पाताले-प्यलस-चलितांगुष्ठ शिरसि
प्रतिष्ठा-त्वयासीत्-ध्रुवम्-उपचितो मुह्यति खलः (12)

(۱۲) اموشیے، توت، سیوا، سم ادھی گتہ سارم، بھوجہ ونم
بلات، کیہ کی سے پی، توت ادھی وسہ تو، وکرمہ یہ تاہ
البھیا، پاتالے، پیہ لسہ چلہ تانگوشٹھ، شرسی
پرتشٹھا، تویاست۔ دُھروم، اُوپہ چیتو، موہیتی، کھلاہ

{ راون کے بارے میں ایسی کتھا آئی ہے۔ راون اپنے باہوبل کے گھمنڈ میں کیلاس پروت کو لنکا لانے کے لئے گیا اور ہلانا آرمبھ کیا تو بھگوان شنکر نے اپنا انگوٹھا دبایا تو راون اتنا نیچے لڑھک گیا اس کو پاتال میں بھی شرن نہ ملی۔ }

ارتھ:- ہے شنکر! آپ کی سیوا سے ہی پراپت بل والے۔ اپنی بھُوجاؤں کا آپکے نواس ستھان کیلاس میں پراکرم دکھلانے والے راون کو پاتال میں بھی شرن نہیں کیونکہ آپنے دھیرے سے اپنے انگوٹھے کو دبا دیا۔ ایسا ہوتا ہی ہے دُوشٹ لوگ کچھ بڑھ جانے پر، کو تتھا اپنی وِردھی کے کارن کو سمجھ کر موہت ہوتے ہیں۔

यत्-ऋद्धिं सुत्राम्णो वरद! परमोचैर्-अपि सतीम्
अधश्चक्रे बाणः परिजन-विधेय-त्रिभुवनः।
न तत्-चित्रं तस्मिन् वरि-वसितरि त्वत्-चरणयोः
न कस्या-प्युन्नत्यै भवति शिर-सस्त्वय्य-वनतिः (13)

(۱۳) یت رِدھم، سُوترامنو۔ وردا! پرموچیر، اپِ، سےتم
ادھشچکرے، باناہ، پےرِ، جنہ وِدھیہ، ترِ بھوناہ
نہ تت، چترم، تسمن، ورِ، وسِ تہ رِ، توت، چرنیور
نہ، کیسا، پیُونہ تیئے۔ بھ، وتی شر سس، تویہ، ونتی

ارتھ:۔ یہ وردینے والے شنکر! سیوک کے سمان جس بھاناسُور کے تینوں بھُون ہیں
اس بھاناسُور نے یندر کی بڑھی چڑھی سمپتی کو بھی نیچا کر دیا، اس میں کوئی آشچریہ نہیں
ہے آپ کے چرنوں میں کیا ہوا نمسکار کس کی اُونتی کے لئے نہیں ہوتا۔

अकाण्ड-ब्रह्माण्ड-क्षय-चकित-देवा-सुर-कृपा
विधेयस्यासीत्-यस्त्रिनयन विषं संहृतवत:।
स कल्माष: कण्ठे तव न कुरुते न श्रयम्-अहो
विकारोपि श्लाघ्यो भुवन-भय-भंग-व्यसनिन: (14)

(۱۴) اکانڈ، برہمانڈ۔ کھیہ چہ کِتہ، دیوا، سُور، کرپا
ودھیے، سیاسِت ییس، تِرنہ ینہ، وِشم سمہرتہ، وتاہ
سہ، کلماشاہ، کنھٹے۔ تہ وَ، نہ، کورتے، نہ، شریم، اہو
وکاروپی، شِلاگھیو۔ بھُوونہ، بھیہ، بھنگ، ویسناہ

ارتھ:۔ ہے تین نیتروں والے شنکر! سارے برہمانڈ کے ناش کی شنکا سے چکت
دیوتاؤں تھارا کھشوں پر دیا کرکے جو آپ نے سمندر منتھن سے نکلے۔ زہر کا جو آپ نے پان کیا اُس
کے پینے سے کنٹھ میں جو کالاپن ہو گیا ہے کیا وہ آپ کی شوبھا کو نہیں بڑھاتا ہے، ہے
بھگوان! سنسار کو بھئے کو دور کرنے کا جس کو ویسن ہے اس کے ہاں وکار بھی پرشنسا کے یوگیہ ہو جاتا ہے۔

असिद्धार्था नैव क्वचित्-अपि सदेवा-सुर-नरे
निवर्तन्ते नित्यं जगति जयिनो यस्य विशिखा:।
स पश्यन्-ईश त्वाम्-इतर-सुर-साधारणम्-अभूत
स्मर: स्मर्तव्यात्मा नहि विशिषु पथ्य: परिभव: (15)

(۱۵) اِسدھارتھا، نیہ و، کوچیت، اپی، سہ دیوا، سُور، نرے
نِہ ورتن تے، نہ یتم، جگتی، جہ ینو، یسی، وِشکھاہ
سہ، پشن، یی شہ، توام، یتر، سُور، سادھارنم، ابھُوت
سمراہ، سمرتہ ویاتما، نہ ہی، وشِہ شُو، پہ تھیاہ، پہ ر، بھ واہ

ارتھ :۔ ہے شنکر! جس کامدیو کے باتوں نے دیوتا۔ اُسُر منش سب کو جیت لیا ہے
کہیں بھی نِشپھل نہیں ہوتے ایسے استروں والا کامدیو آپ کو دوسرے دیوتاؤں
کی طرح سمجھ کر گیا پرنتو اسے پھل کیا مِلا۔ کہ وہ سمرن کرنے یوگیہ ہو گیا ارتھات آپ نے اس کا
بھسم کر دیا۔ اُس کا نام ماتر ہی باقی بچا کیونکہ جتیندریوں کا انادر کبھی بھی کلیان کاری نہیں ہوتا۔

महीपादाघातात्-व्रजति सहसा संशयपदम्
पदं विष्णोर्-भ्राम्यत्-भुज-परिघ-रुग्ण-ग्रह-गणम्।
महुर्-द्यौर्-दौस्थ्यं यात्यनि-भृत-जटा-ताडित-तटा
जगत्-रक्षायै त्वं नटसि ननु वामैव विभुता (16)

(۱۶) مہی، پاداگھاتات۔ ورجتِی، سہسا، سم شہ یہ، پدم
پہ دم، وِشنو، بھرامیت۔ بھُوجہ، پہ رِگھ، رُوگھنہ، گرہ، گنم
مہُور، دیَور، دوستھیم یا۔ تینہ، بھرتہ، جٹا، تاڑِتہ، تٹا
جگت، رکھیایَیے، توم۔ نٹ سِی، نہ نُو، وامیئے و، وِبھُوتا

ارتھ:۔ ہے پربھُو! آپ اگرچہ جگت کی رکھشیا کے لئے ناچتے ہیں تو پرتھوی سنکٹ میں پڑ جاتی ہے کہ کہیں نیچے نہ چلی جاؤں۔ آپ کی گھومتی ہوئی مُدگر جیسے بھوجاؤں کے چوٹوں سے تارا گن پیڑت ہو جاتے ہیں اور کھُلی جٹاؤں سے پیٹا گیا سورگ لوک کے تٹ پردیش دُوردشا میں پڑ جاتا ہے پربھوتا اُلٹی ہی ہوتی ہے جیسے کسی سمپتی شالی منُش نے کچھ اچھا کام کرنا ہوتا ہے تو کچھ اُوپہ درو ہو ہی جاتا ہے ایسے ہی اگر سنسار کی رکھشیا کے لیے ناچ کرتے ہمیئے آپ سے کچھ ہو جاتا ہے تو کیا ہوا؟

वियत्-व्यापी तारागण-गुणित-फेनोत्-गम-रुचिः
प्रवाहो वारां यः पृषत-लघु-दृष्टः शिरसि-ते।
जगत्-द्वीपाकारं जलधि-वलयं तेन कृतमि-
त्यनेनै-वोन्नेयं धृत-महिम दिव्यं तव वपुः (17)

(١٧) وِیت، ویاپی، تارا۔گنہ، گُونِہ تہ۔ فینوت، گمہ، رُوچی
پرواہو، وارام، یاہ۔ پرِشہ تہ، لگھُو، درِشٹاہ، شِرسی، تے
جگت، دوی، پاکارم۔ جلہ دِھی، والیم، تے نہ، کرِتہ، می
تیہ نے، نیہ وو، نیئے یم۔ دھرِتہ، مہمہ، دِویم، تہ و، وپُوہ

ارتھ :۔ ہے شنکر! آکاش میں ویاپت تھا تاراگنوں کی چمک سے چمکتا ہوا جھاگ والا آکاش گنگا کا پرواہ آپ کے سر میں چھوٹی سی بُوند جیسا دکھائی پڑ رہا ہے۔ جس پرواہ نے جگت کے ساتوں سمندروں کو بھرا ہے جس سے یہ پرتھوی سمندر کے پڑھی والی کہی جاتی ہے ایسی ہی آکاش گنگا آپ کی جٹا میں ایک چھوٹی سی بُوند جیسی بن گئی ہے اِس سے آپ کی دیویہ مُورتی کا مہتو سِدھ ہو رہا ہے۔

रथः क्षोणी यन्ता शतधृतिर्-अगेन्द्रो धनु-रथो
रथांगे चन्द्रार्कौ रथ-चरण-पाणिः शर इति।
दिधक्षोस्ते कोयं त्रिपुर-तृणम्-आडम्बर-विधिः
विधेयैः क्रीडन्त्यो न खलु-परतन्त्राः प्रभुधियः (18)

(۱۸) رتھاہ، کھیونی ین تا بشتہ، دھرتہہ، اگیندرو، دھنو، رتھو
رتھانگے، چندرار کو۔ رتھ، چرنہ، پانی ہ، شر، یہ تی
دِدھکھیوستے، کویم۔ ترپور، ترنم، آڈمبر، وِدھی
ودھیئے، کری ڈھن تیو۔ نہ کھلو پرتنتراہ، پربھو، دِھیاہ

ارتھ:- ہے بھگوان! آپ کے سامنے گھاس کے تنکے کے سمان جو ترِپورا سور تھا اُس
کے جلانے کے لئے آپ نے یہ کیا آڈمبر رچا۔ پرتھوی کو رتھ بنایا، برہما کو رتھ بان پروت
راج میرو کو دھنوش تھا شُریہ چندرمہ کو چکر وشنو بھگوان کو تیر بنایا۔ ہے پربھو ٹھیک
ہے پورن شکتی شالی لوگ اپنے وِش ورتیوں کے ساتھ کریڈا پوروک کچھ کرتے
ہوئے پرتنتر نہیں ہوتے

हरिस्ते साहस्त्रं कमल-बलिम्-आधाय पदयो:
यत्-एकोने तस्मिन्-निजम्-उदहरत्-नेत्र-कमलम्।
गतो भक्त्युद्रेक: परिणतिम्-असौ च-क्रवपुषा
त्रयाणां रक्षायै त्रिपुर-हर! जागर्ति जगताम् (19)

(۱۹) ہریسّ نے، ساہسرم، کملہ بلیم، آدھایہ، پدیو
یت، یے کونے، تسمن، نجم، اودہرت، نیتر، کملم
گتو، بھکتیو، درے کاہ، پر، نہ نم، اسوٗ، چکر، وپوٗشا
تریانام، رکھشیایئے، ترپور، ہر! جاگرتی، جگہ تام

ارتھ :- ہے ترپوراسُر کو ناش کرنے والے! وشنو بھگوان نے آپ کے چرنوں
میں ایک ہزار کملوں کی بھینٹ چڑھاتے سمیئے ایک کمل کم ہو جانے پر نیتر رُوپی
کمل کو اُکھاڑ کر بھینٹ کر دیا۔ ہے پربھو! اُسی اُتکٹ بھگتی کا پھل سُودرشن

چکر ہے جو سارے جگت کی رکھشیا کے لئے ساودھان رہتا ہے۔

क्रतौ सुप्ते जाग्रत्त्वमसि फलयोगे क्रतुमतां
क्व कर्म प्रध्वस्तं फलति पुरुषाराधनमृते।
अतस्त्वां सम्प्रेक्ष्य क्रतुषु फलदानप्रतिभुवं
श्रुतौ श्रद्धां बद्ध्वा दृढपरिकर: कर्मसुजन: ।२०।

(۲۰) کرتو، سُوپتے، جاگرت، توم اِسی پھل یوگے کرتُومتام
کو کرمہ، پردھوستم۔ پھلتی۔ پُورشا، رادھنم رِتے
اتس توام، سمپریکھیے۔ کرتُوشُو، پھل دانہ، پرتہ، بھُووم
شرُوتو، شردھام۔ بدھوا، دررڑھہ، پرکراہ، کرمہ سُو، جناہ

ارتھ :- ہے پربھو یگیہ کرنے والے لوگ یگیوں کے پھل دینے میں ساکھی آپ کو دیکھ کر تتھا ویدوں میں شردھا کر کرموں میں لوگ کمر باندھ کر تیار رہتے ہیں۔ کارن یہ ہے یگیہ کے نشٹ ہو جانے پر بھی آپ پھل دینے والے برابر جاگتے ہی رہتے ہیں۔ کیا نشٹ ہو کرم چیتن پُورش کی آرادھنا کے بِنا کہیں پھلتا ہے ارتھات نہیں۔ یعنی آپ ہی سبھی کرموں کے پھل داتا ہیں۔

क्रियादक्षो दक्षः क्रतुपतिर्-अधीशस्तनु-भृताम्-
ऋषीणाम्-आर्त्विज्यं शरणद! सदस्याः सुरगणाः
कृतुभ्रंशस्त्वतः क्रतुफल-विधान-व्यसनिनो
ध्रुवं-कर्तुः श्रद्धा-विधुरम्-अभिचाराय हि मखाः (21)

(۲۱) کریاد کھشیو، دکھشیاہ۔ کرتُو پتر، ادھی شس، تنو بھرتام
رِشی نام۔ آرتِو جیم، شرنہ دا، سدسیاہ، سُور گناہ
کرتُو، بھرم شس، توتاہ۔ کرتُو پھلہ، وِدھانہ، ویس نی نو
دھرُوم، کرتُوہ، شردھا۔ ودھُورم۔ اِبھ، چارا، ئی، ہی، مکھاہ

ارتھ :۔ ہے شرن دینے والے شنکر! جس یگیہ میں کرم کانڈ کُوشل تتھا سمپُورن شریر دھاریوں کا سوامی راجہ دکھشیا جیسا یجمان تھا، تتھا رِتکال درشی رِشی رتیوجہ (پنڈت) تھے، برہما وغیرہ دیوتا جہاں سدسیہ تھے ایسے سمپُورن یگیہ کا بھی آپ کی اپرسنتا کے کارن ناش ہو گیا۔ اگرچہ آپ یگیوں کے پھل دینے کے ویسنی بھی ہیں پرنتو ہے پربھو یہ نشچے ہے کہ یگیہ کے پھل دینے والے آپ ہیں یا آپ پر شردھا کا نہ ہونا یجمان کے ناش کا کارن ہو جاتا ہے

प्रजानाथं नाथ! प्रसभम्-अभिकं स्वां दुहितरं
गतं रोहित्-भूतां रिर-मयिषम्-ऋष्यस्य वपुषा
धनुष्पाणे-र्यातं दिवम्-अपि सपत्रा-कृतम्-अमुम्
त्रसन्तं तेऽद्यापि त्यजति न मृगव्याध-रभसः (22)

(۲۲) پرجاناتھم۔ ناتھ۔ پرسبھم۔ ابھکم۔ سوام، دُوہی ترم
گتم، روہت، بھُوتام۔ ررمیئی، شئوم، رشئہ سے، وپُوشا
دھنُوش، پانیر، یاتم۔ دِوم۔ اپی، سپترا، کرتم، امُومم
ترسنتم، تے دیاپی۔ تجہ تی، نہ مرگہ ویادھ، ربھساہ

ارتھ :۔ ہے ناتھ! پِتا کے وِبھیچار کی پرورتی دیکھ کر ہرن رُوپ دھارن کی ہوئی
اپنی پتری سے وِبھیچار کی اچھیا سے مرگ رُوپ دھارن کئے برہما کے پیچھے پیچھے آج
بھی آپ کا ویادھ رُوپی بھان اُن کے ڈر جانے پر بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔
بھاوارتھ ہے مرگیشورا نام سے برھما تھا آدرا نکھتر کے رُوپ سے ان کے پیچھے رہنے والا
آپ کا بھان آج بھی آکاش میں دِکھائی پڑ رہا ہے۔

स्वलावण्या-शंसा-धृत-धनुषम्-अह्नाय तृणवत्
पुरः प्लुष्टं दृष्ट्वा पुर-मथन! पुष्पायुधम्-अपि।
यदि स्त्रैणं-देवी यम-निरत-देहार्ध-घटनात्
अवैति त्वाम्-अद्धा-वत-वरद! मुग्धा युवतयः
(23)

سو لاونیا، شم سا۔ دھرتہ، دھنوشم، اہنائی، ترنہ وت
پوراہ، پلوشٹم، درشٹوا۔ پورمتھ نہ! پوشپا، یدھم اپی
یدی، سترینم، دیوی۔ یمہ، نرتہ، دیہاردھ، گھٹہ نات
اویتی، توام، ادھا۔ وتہ وردھ! موگدھا، یووتہ یا

ارتھ:۔ پاروتی اپنے شریر کی سندرتا سے پرم یوگی آپ کو وش کرنے کی آشا سے
جس کامدیو نے بھان اٹھایا تھا اُس دھنشداری کو گھاس کے تنکے سمان جلتے
ہوتے دیکھ کر بھی پاروتی کو آدھے شریر میں دھارن کرنے کے کارن سب یوگیوں
میں سرشیٹھ آپ کو استری ابھی آپکی مانتی ہے یہ بات صحیح ہے استریاں سبھی بھولی بھالی ہوتی ہیں

श्मशानेष्वा-क्रीडा स्मर-हर! पिशाचा: सहचरा:
चिता-भस्मा-लेप: स्रक्-अपि नृकरोटी परि-कर:।
अमंगल्यं शीलं तव भवतु नामैवम्-अखिलं
तथापि स्मर्तणां वरद! परमं मंगलम्-असि (24)

شمہ، شانویشا، کریڈا۔ سمر ہر! پشاچاہ، سہچرا
چتا، بھسما، لیپاہ۔ سرک اپی، نرکہ روٹی، پرکرہ
امنگلیم، شیلم، تہ و، بھ وتو، نامیوم، اکھیلم
تتھاپی، سمرتینام، ورد! پرمم، منگلم اسی

ارتھ:۔ ہے کامدیو کو ناش کرنے والے! شمسانوں میں کریڈا کرنا، بھوت پریت پشاچوں کو ساتھ میں رکھنا، چتا کا بھسم شریر میں ملنا، منشوں کی ہڈیوں کی مالا پہننا وغیرہ امنگل چریتر آپ میں رہتی ہیں پرنتو ہے ور دینے والے شنکر! سمرن کرنے والوں کیلئے تو ہمیشہ آپکا سوروپ منگل کا دینے والا ہے

मनः प्रत्यक्-चित्ते सविधम्-अविधायात्त-मरुतः
प्रहृष्यत्-रोमाणः प्रमद-सलिलोत्-संगित-दृशः।
यदा-लोक्या-ह्लादं हृद इव निमज्ज्या-मृतमये
दध-त्यन्त-स्तत्त्वं किम्-अपि यमिनस्तत्-किल-भवान्

(25)

مناہ، پرتیہ ک، چتے. سہ وِدھم، ابھ دھا یاتۃ، مہ رُوتاہ
پرہرشیت روماناہ. پرمد، سِلہ لوت، سنگِ تۃ، درِشاہ
یدا، لوکیا، ہلادم، ہرد. یہ و، نہ مجیا، مرتۃ، میئے
ددھ، تیہ نتسّ، تت توم، کِم اپی، یمہ نس، تت، کِلہ بھوان

ارتھ :- ہے شنکر! من کو باہری ویاپاروں سے روک کر انتر مُکھ ورتی والا بنا کر دِھی
پورک وایو کو گرہن کرنے والے ارتھات پرانا یام میں لگے ہوئے نتھا دھیان سے
پوُرن رُوم رُوم ہے جن کا۔ ایسے ہی ہرش کے آنسوؤں بھرے نیتر والے یوگی کو امرت
سے بھرے تالاب میں ڈُوبکی لگانے سے جو آنند ہوتا ہے ویسا ہی آنند انوبھو کر سادھک
جس جِس تتو کو دھارن کرتے ہیں وہ ہے پربھو آپ ہی ہیں

त्वम्-अर्क-स्त्वं सोम-स्त्वम्-असि पवन स्त्वं हुतवहः
त्वम्-आप-स्त्वं व्योम-त्वमु-धरणिर्-आत्मा त्वमिति च।
परि-च्छिन्नामेवं त्वयि परिणता बिभ्रति गिरम्
न विद्मस्तत्-तत्त्वं वयमिह तु यत्-त्वं न भवसि
(26)

توم، ارکس، توم سوسس، توم اسی، پوَنس، توم، ہُوتہ وہس
توم، آپس، توم ویومہ، تومُو، دھرنِر آتما، توم، ییتی چہ
پہ رِ، چھ نام، ایے وم۔ توییہ، پہ رِنتا، بِہ بھرتی، گرم
نہ، وِدمس، تت تت توم، ویم، یہ ہ، تو، یت، توم، نہ بھوسِی

ارتھ:۔ ہے پربھو! تم سُوریہ ہو، تم چندرمہ ہو، تم وایُو ہو، تم اگنی ہو۔ تم جل ہو
تم آکاش ہو، تم پرتھوی ہو تم ہی آتما بھی ہو۔ ایسا جیسا کہ شاستروں میں آپکی مُورتیاں
بتائی گئی ہیں ایسا ہی پکے ہوئے بُدھی والے آپ کو مانتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا
کہ اس سنسار میں کون ایسا پدارتھ ہے جو آپ نہیں ہیں۔

त्रयीं तिस्रो वृत्ती-स्त्रिभुवनम्-अथो त्रीन्-अपि सुरान्
अकाराद्यै-र्वर्णै-स्त्रिभिर्-अभि-दधत्तीर्ण-विकृति।
तुरीयं ते धाम ध्वनिभिर्-अवरुन्धानम्-अणुभिः
समस्त व्यस्तं त्वां शरणद! गृणा-त्योमिति-पदम्
(27)

ترِیم ، تِہ سرو ، ورِتی تس ، ترِبھُو ، ونم ، اتھو ، ترن ، اپی سُوران
اکاراُدیئے ، ورنیئے ، ترِبھر ، اَبھی ، ددت ترِنہ ، وِکرِتی
تُوری یم ، تے ، دھامہ ، دھونہ ، بھر ، اَورُون ، دھانم انوبھ
سمستم ، ویستم ، توام ، شرنہ د ! گرنا ، یتوم ، یتی ، پدم

ارتھ :- ہے دُوکھیوں کا اَبھیہ دینے والے! ادم یہ پد تینوں ویدوں تتھا تینوں
جاگرت سوپن سُوشپتی کی ورتیوں ایسے ہی تینوں بھُور بھُواہ سواہ لوکوں اور تینوں
دیوتاؤں کو اپنے سُوروپ میں دھارن کرتا ہوا۔ ست رُوپ یعنی ایک رُوپ
تتھا ویست رُوپ یعنی ایک رُوپ سے آپ کے جو تجھے یعنی تو یہ اکھنڈ روپ کو بتلاتا ہے۔

भवः शर्वो रुद्रः पशुपतिर्-अथोग्रः सह-महान्
तथा भीमेशानौ-इति यत्-अभिधाना-ष्टकम्-इदम्
अमुष्मिन् प्रत्येकं प्रविचरति देव श्रुतिर्-अपि
प्रिया-यास्मै-धाम्ने-प्रणिहित-नमस्योस्मि भवते
(28)

بھواہ، شروو، رودراہ۔ پشو، پتر، اتھوگراہ، سہہان
تھتا، بھی میئے شانو۔ یتی، یت، ابھ، دھاناشٹکم، یدمہ
اموشمن، پرتییکم، پرو چرتی۔ دیوو، شرتر، اپی
پریا یاسمئے، دھامنے۔ پرنہ، ہتہ، نمہ سیوسمی، بھوتے

ارتھ:۔ ہے شنکر! بھو، شرو، رودر، پشوپتی، اوگر، مہادیو، بھیم، ایشانہ آپ کا جو نا
ماشٹک ہے اس کے ہر ایک نام کے گن گان میں دیوگن تتھا وید پورن روپ سے
لگے رہتے ہیں۔ ہے پربھو! ایسے آپ کے یوگیہ پوجن سے میں اپنے کو اسمرتھ سمجھ کر
میں اس تیج کا من وانی شریر سے کیول نمسکار ہی کر رہا ہوں۔

वपुष्प्रादु-र्भावात्-अनुमितम्-इदं जन्मनि पुरा
पुरारे! नैवाहं क्वचित्-अपि भवन्तं प्रणतवान्।
नमन्-मुक्तः सम्प्र-त्यतनुर्-अहम्-अग्रे-प्यनतिमान्
महेश! क्षन्तव्यं तत्-इदम्-अपराध-द्वयम्-अपि
(29)

وپُوش ، پرادُور ، بھاوات ۔ انومِ تم ، یدم ، جنمنی ، پُورا
پُورارے ! نیواہم ۔ کوچت اپی ، بھ ونتم ، پرنتہ وان
نہ من مُوکتاہ ، سپمر ، تیہ ، تنُور ، اہم ، اگرے ، پیہ نتہ مان
مہیشہ ، کھین تہ ویم ۔ تت یدم ، اپہ رادھ ، دویم اپی

ارتھ :۔ ہے پوراری ! شریر کے پرکٹ ہونے سے میں نے یہ انومان کیا کہ پُورو جنم
میں میں نے آپ کو پرنام نہیں کیا ہے میں اب پرنام کرتا ہوا ابھی مُوکھتہ ہو گیا اب
مجھے دوسرا شریر نہیں ملے گا اس لئے اگلے جنم میں بھی نمسکار کر نہیں سکوں گا۔
ہے بھگوان شنکر ان دو پاپوں کے لئے چھما کرنا۔

नमो नेदिष्ठाय प्रियदव! दविष्ठाय च नमः
नमः क्षोदिष्ठाय स्मर-हर! महिष्ठाय च नमः।
नमो वर्षिष्ठाय त्रिनयन! यविष्ठाय च नमः
नमः सर्वस्मै ते तत्-इदम्-इति शर्वाय च नमः
(30)

نمو، نیے دِشٹھائے، پریہ دوو! دوِشٹھا یچہ، نمو
نماہ، کھیودِشٹھائے، سمر ہرا مہشیٹھائے، چہ نماہ
نمو، ورشِشٹھائے، ترنہ ینہ! یہ وشٹھائے چہ، نمو
نماہ سروسمیئے تے۔ تت یدم، یتہ، شروائے چہ نماہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! اتینت نزدیک تتھا دُور رہنے والے آپ کے لئے بار بار نمسکار ہے
ہے کام دیو کو ناش کرنے والے! اتینت چھوٹے اتینت بڑے آپ کو بار بار نمسکار ہے
ہے تین نیتر والے! اتینت بوڑھے تتھا جوان آپ کو بار بار نمسکار ہے۔ ہے بھگوان!
یہ جگت ہے جس کا جگت رُوپ ہے جو ایسے پربھو کو بار بار نمسکار ہے۔

बहल-रजसे विश्वो-त्पत्तै भवाय नमो नमः
प्रबल-तमसे तत्-संहारे-हराय नमोनमः।
जनसुख-कृते सत्त्वो-द्रिक्तौ मृडाय नमोनमः
प्रबल-तमसे तत् संहारे हराय नमो नमः (31)

بہ ہ ل ، رج ہ سے ، وشوت ، پہ تو ، بھ وا ئے ، نمو نماہ
پر بلہ تمہ سے . تت سم ہارے ، ہراہ ئے ، نمو نماہ
جنہ ، سُوکھ کرتے ، ستو در کتو مر ڈ ا ئے ، نمو نماہ
پرمہ ، ہہ سہِ ، پہ دے نِبس تریئے ، گو نیئے ، شِوائے نمو نماہ

ارتھ :- ہے شنکر! سنسار کی سرشٹی کے لئے رجوگن پردھان برھما کی مورتی دھارن کرنے والے آپ کے لئے بار بار نمسکار ہے ، سب کی ناش کچھپا سے تموگن پردھان ہر روپ دھارن کرنے والے آپ کو بار بار نمسکار ہے ۔ جیوماتر کے سکھ کے لئے ستوگن پردھان وشنو روپ دھاری آپ کو نمسکار ہے ایسے ہی مایا سے پرے تتھا تینوں گنوں سے رہیت آپ کو بار بار نمسکار ہے ۔

कृश-परिणति चेतः क्लेश-वश्यं क्वचेदम्
क्व च तव गुण-सीमो-ल्लंघिनी शश्वत्-ऋद्धिः।
इति चकितम्-अमन्दीकृत्य मां भक्तिराधात्
वरद! चरणयोरेस्ते वाक्य-پुष्पोप-हारम् (32)

کرشہ، پہ رِ، نہ تہِ، چے تا۔ کلیشہ، وشم، کوچیدم
کوچہ، تہ و، گُونہ، سی مو، لینگنی، شوشت، رِدھی ہ
اِیہ تہِ، چہ کِہ تم، امندی۔ کرِ تہِ، مام، بھکتی رادھات
وَرد، چرنہ یو ستے۔ واکیہ، پوشپوپہ، ھارم

ارتھ :۔ ہے شنکر! دوربل پرنیام والا اور اتینت کلیش کے وش میں رہنے والا
کہاں ہمارا کھشُودر چت کہاں آپ کی بڑھی بڑھی گُونوں سیماؤں کو لانگنے والی رِدھیاں
تو میں ستُوتی بھلا کیسے کروں پرنتو مجھ مند کو میری بھگتی آپ کے چرنوں
میں یہ واکیہ رُوپی پھُولوں کی مالا ارپن کروا رہی ہے۔

असित-गिरि समं स्यात्, कज्जलं सिन्धुपात्रे
सुरतरुवरशाखा लेखनी पत्रम्-उर्वी।
लिखति यदि गृहीत्वा शारदा सर्वकालम्।
तदपि तव गुणानाम्-ईश पारं न याति (33)

اِسِتہ، گِری۔ سمم سیات کجلم سِندھو پاترے
سُورتر، ورِشاکھا، لیکھینی، پترم، اُوردی
لِکھتی، یدی، گرہی توا، شاردا، سروکالم
تِداپی، تہ وَ، گُوناناَم، ایی شہ پارم، نہ، یاتی

ارتھ :۔ ہے شنکر! سمندر رُوپی دوات میں کالے پربت کے سمان سیاہی ہو۔ اور کلپہ ورکھ کی شاخا قلم ہو، تتھا سمپُورن پرتھوی کاغذ ہو۔ ان سب سادھنوں کو لیکر ساکھیات سرسوتی بھگوتی کبھی لکھتی رہے تب بھی اے پربھو! آپکے گنوں کا پار نہیں پا سکتی۔

श्री पुष्पदन्त-मुखं-पंकज निर्गतेन
स्तोत्रेण किल्विष-हरेण हर-प्रियेण।
कण्ठस्थितेन पठितेन समाहितेन
सुप्रीणितो भवति भूतपति-र्महेश: (34)

(۳۴) شری پُشپہ ، دنتہ ، مُوکھ ، پنکجہ ، نرگتیے نہ
ستوترینہ ، کِلبشہ ، ہرینہ ، ہر پرییئے نہ
کنٹھس ، تِھبیہ تے نہ ، پٹھ تے نہ ، سماہیہ تیے نہ
سُو ، پری ، نہ تو ، بھ وتی ، بھُوتہ ، پہ تر ، مہیشاہ

ارتھ :- شری پشپہ دنت کے مُوکھ کمل سے نکلے ہوئے سب پاپوں کے دُور کرنیوالے
شری شنکر کے پریہ ستوتر کے کنٹھستھ پاٹھ نتھا ایکاگرچتہ کے پاٹھ سے بھوتوں کے
ناتھ شری مہیش اتینت پرسن ہوتے ہیں۔

इत्येषा वाङ्मयी पूजा श्रीमत्-शंकर-पादयो:
अर्पिता तेन मे देव: प्रीयतां च सदाशिव:
ॐ नम: शम्भवाय च, मयोभवाय, नम: शंकराय च,
मयस्करायच नम: शिवाय च शिवतराय च (35)

اِتیے شا، وانگ مئی، پُوجا
شری مت شنکر پادیوہ
ارپِتا، تیے نہ یے دیواہ
پری یتام چہ، سدا شِواہ

ارتھ :- یہ وانی رُوپی پوُجا شری شنکر بھگوان کے چرنوں میں سادر سمرپت ہے، اس سے سدا شِو دیوتاؤں کے سوامی مجھ پر پرسن ہوں۔

मिलने का पता :

1. **विजयेश्वर धार्मिक पुस्तक भण्डार**
   तालाब तिलो, जम्मू
   फोन : 555763

2. **जे. के. बुक शॉप**
   तालाब तिलो, जम्मू
   फोन : 554522